میں ہی ہے۔ حضرت عائشہؓ نے جواب دیا "اس خدا کی قسم جس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم پر فرقان نازل فرمایا ہے، وہ اس طرح نہیں کہا کرتے تھے بلکہ فرمایا کرتے تھے کہ اہل جاہلیت یہ کہتے تھے کہ نحوست اور بدشگونی عورت، جانور اور مکان میں ہوتی ہے۔" پھر حضرت عائشہؓ نے قرآن مجید کی آیت پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے "کوئی مصیبت بھی نہیں پہنچتی، خواہ وہ زمین میں ہو یا تمہارے نفوس کے اندر ہو، مگر یہ کہ وہ ایک نوشتے میں موجود ہوتی ہے، قبل اس کے کہ ہم ان سب کو پیدا کریں۔"

الکوہل کے مختلف مدارج و اشکال کا حکم

سوال: آپ نے ترجمان میں ایک جگہ الکوہل کے خواص رکھنے والی اشیاء کی حلت و حرمت پر بحث کی ہے۔ اس سلسلے میں بعض امور وضاحت طلب ہیں۔ طبعی اور قدرتی اشیاء میں الکوہل اس وقت پائی جاتی ہے جبکہ وہ تعفین و تخمیر کے منازل خاص طریق پر طے کر چکی ہوں یا بالفاظ دیگر جس شے سے الکوہل حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے، اُسے اس قابل بنایا جاتا ہے کہ اس میں الکوہل پیدا ہو جائے۔ جب تک اس میں یہ صلاحیت پیدا نہ ہو جائے، اس وقت تک اس میں الکوہل کا وجود ہی نہیں ہوتا۔ یہ بات دوسری ہے کہ بعض اشیاء میں الکوہلک صلاحیت زیادہ ہے، بعض میں کم اور بعض میں بالکل نہیں۔ جن اشیاء سے شراب تیار کی جاتی ہے ان میں یہ صلاحیت بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے۔ اگر ایسی صلاحیت رکھنے والی قدرتی اشیاء میں تخمیر و تعفین کی وجہ سے الکوہل یا سکر پیدا ہو جائے تو کیا وہ سب حرام ہو جائیں گی؟

جواب:- جن چیزوں کو قصداً الکوہل پیدا کرنے کی خاطر سڑایا جائے، اُن کا استعمال تو الکوہلی کیفیات کے پیدا ہو جانے کے بعد ناجائز ہے۔ البتہ جو چیزیں تعفین کے بعض مراحل سے خود بخود گزری ہوں اُن کا استعمال زیادہ سے زیادہ مکروہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً انگور اور گنڈیریاں جب سرخی مائل ہو جائیں تو ان میں الکوہل پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مگر یہ کہنا صحیح نہ ہوگا کہ اس حالت میں ان کو کھانا حرام ہے۔ ہاں، اگر کوئی قدرتی چیز بگڑ کر اس حد کو پہنچ جائے